مسیحیت کے سچّے زعمار نے سرکار نواز رہنماؤں کی مخالفت شروع کی جس سے مزدور طبقہ جاگ اٹھا اور مذہب سے بالکل ہی متنفر ہو گیا۔ مذہب کے خلاف کھلم کھلا بغاوت کا علم بلند کیا۔ ان کی صدا یہ تھی کہ "مذہب افیون ہے جو سرمایہ داروں کیلئے آلۂ کار رہے ہے۔ اس طرح کمیونزم کی بنیاد پڑی، یہ سب کچھ یورپ میں ہوا، دنیا کے تمام ممالک دائیں اور بائیں بازو کی تقسیم کی نذر ہو گئے۔ عصرِ حاضر کے بعض علماء بھی مسیحیت کے علمبرداروں کی طرح مادی مفاد اور شہرت کی خاطر دائیں بازو اور بائیں بازو سے ملے ہوئے ہیں، جو اسلام کا نام لیکر سرمایہ داری اور کمیونزم کا پرچار کر رہے ہیں۔ پاکستان میں دائیں بازو کی حامی جماعت اسلامی صفِ اوّل میں ہے۔ اور بائیں بازو کی حامی نیشنل پارٹی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی مخالفت میں سرگرم ہیں اور علمائے حق شیخ العرب والعجم سید حسین احمد مدنیؒ سے لیکر آج تک ان دونوں کی مخالفت اور اسلام کے پرچار میں اپنی زندگیاں وقف کر بیٹھے، کیونکہ انہیں خداوند قدوس سے امداد ملتی ہے ــــ

(شمس القمر ملتی)

▲

اس وقت جنوری کا شمارہ سامنے ہے، نقشِ آغاز سب سے پہلے پڑھا کرتا ہوں، پہلے بھی بارہا ارادہ کیا کہ پیغام تہنیت ارسال کروں، مگر اب کی بار جو تمام نہاد محقق کے تعاقب میں چند سطریں مختصر مگر نہایت جامع، پڑھیں تو دل کی دھڑکنیں تیز تر ہو گئیں، اور چند الفاظ لکھنے پر مجبور ہو گیا۔

واقعی ان لوگوں کو اگر خدمت اسلام ہی مقصود تھی تو بجائے اس کے کہ جتنی تحقیق (نہیں تو بلکہ تنقیص) انہوں نے صحابہؓ کے بارے میں تاریخ کو سامنے رکھ کر کی، صحابہؓ کی غلطیاں نکال کر ایک ایک کر کے عوام کے سامنے رکھ دیں، اور عامۃ الناس کو اسلامی سپوتوں سے بے اعتماد کرنے کی ناکام کوشش کی، اتنی کوشش اگر تدبّر فی القرآن پر صرف کرتے، تفاسیر و احادیث اور اسلاف کا مطالعہ کر کے صحابہؓ پر کئے جانے والے مخالف اسلام لوگوں کے خود تراشیدہ اعتراضات کا جواب دیتے تو حقیقتاً یہ تعمیری پہلو ان کی عاقبت ہی نہیں دنیا میں بھی نیک نامی کا باعث بنتا۔ لیکن یہ مارِ آستین بن کر اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے میں مصروف ہیں، تاکہ قصرِ اسلامی خود بخود منہدم ہو جائے

(قاری محمد سلیمان کیمبل پور)